فوری ریلیز کے لیے: 2023/10/4

گورنر KATHY HOCHUL

گورنر HOCHUL نے ROWAN WILSON کو ریاست نیویارک کورٹ آف اپیلز کا چیف جج نامزد کیا ہے

گورنر یہ ارادہ بھی رکھتی ہیں کہ Caitlin J. Halligan کو کورٹ آف اپیلز کے ایسوسی ایٹ جسٹس کے طور پر نامزد کیا جائے؛ اس بات کی حمایت کرتی ہیں کہ جج Joseph Zayas بطور چیف ایڈمنسٹریٹیو جج کام کریں

گورنر Kathy Hochul نے آج عزت مآب Rowan D. Wilson، کو بطور چیف جج خدمت انجام دینے اور گزشتہ موسمِ گرما میں خالی ہونے والے عہدے کی جگہ سنبھالنے کے لیے نامزد کیا ہے، جو گزشتہ چھ سال سے کورٹ آف اپیلز کے ایسوسی ایٹ جج کے طور پر ذمہ داریاں نبھا چکے ہیں۔ گورنر یہ ارادہ بھی رکھتی ہیں کہ Caitlin J. Halligan کو جج Wilson کی آسامی پُر کرنے کے لیے، کورٹ آف اپیلز کے ایسوسی ایٹ جج کے طور پر نامزد کیا جائے، جو ریاست نیویارک کے سولیسٹر جنرل اور نیویارک کاؤنٹی کے ڈسٹرکٹ اٹارنی کے جنرل کاؤنسل کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں اور فی الحال Selendy Gay Elsberg PLLC کی لا فرم کے شراکت دار ہیں۔ مزید برآں، Hochul نے جج Wilson کے اس ارادے کے لیے اپنی بھرپور حمایت کا اعلان کیا کہ چیف ایڈمنسٹریٹیو جج کے طور پر تقرری کے لیے عزت مآب Joseph Zayas کے نام کی تجویز پیش کی جائے، جنہیں 3$ بلین سے زیادہ مالیتی ایک بجٹ سمیت، عدالتی کارروائیوں کی نگرانی کرنے کی ذمہ داری سونپی جائے۔

"کورٹ آف اپیلزکے چیف جج نہ صرف ریاست کی اعلیٰ ترین عدالت کی قیادت کرتے ہیں، بلکہ ریاست بھر میں متنوع اور پیچیدہ عدالتوں کے نظم و نسق کی ذمہ داری بھی نبھاتے ہیں۔ نیویارک کے شہری ایک مضبوط، مؤثر کن اور مفکر رہنما کا حق رکھتے ہیں، اور جج Wilson کو بطور چیف جج نامزد کرنے پر مجھے فخر ہے،" **گورنر Hochul نے کہا۔** "جج Wilson کے انصاف قائم کرنے اور شفافیت برقرار رکھنے کے شاندار ریکارڈ کی وجہ سے وہ اس نازک وقت میں عدالت کی قیادت کرنے کے لیے بخوبی موزوں قرار پاتے ہیں۔ عدالت کے مؤثر طریقے سے کام کو یقینی بنانے کے لیے، میرا یہ ارادہ بھی ہے کہ Caitlin Halligan کو نامزد کیا جائے، جو ہمارے نظام انصاف میں ایک اہم نقطۂ نظر متعارف کروائیں گے۔ محترمہ Halligan عدالتی نامزدگی پر کمیشن کی جانب سے ان سات امیدواروں کی فہرست میں شامل ہیں جن کی پُرزور سفارش کی گئی ہے۔ میں ان باصلاحیت افراد کے ساتھ مل کر کام کرنے کی منتظر ہوں تاکہ ہماری ریاست کی اعلیٰ ترین عدالت کا وقار بلند کیا جائے، نیویارک کے شہریوں کے حقوق اور سلامتی کے تحفظ اور انصاف کے انتظام کو یقینی بنایا جائے۔ عالمی وبا کے بعد سے ہماری عدالتوں پر بوجھ بڑھ چکا ہے، اور میں عدلیہ کی اس نئی قیادت کے ساتھ سخت محنت سے کام کروں گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ہمارے نظام میں موجود کوتاہیوں کی وجہ سے انصاف کا حصول ناممکن نہیں ہے۔"

2017 سے عزت مآب Rowan D. Wilson کورٹ آف اپیلز کے ایک ایسوسی ایٹ جج کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ تصدیق ہونے پر، جج Wilson پہلے سیاہ فام چیف جج کے طور پر تاریخ رقم کریں گے۔ انہوں نے ہارورڈ کالج سے اپنی انڈر گریجویٹ ڈگری حاصل کی تھی اور ہارورڈ لا اسکول سے گریجویشن مکمل کی تھی۔ لا اسکول کے بعد، 1984 سے 1986 تک، جج Wilson، ریاست ہائے متحدہ کی کورٹ آف اپیلز فار دی نائنتھ سرکٹ کے چیف جج، عزت مآب James R. Browning کے ساتھ، بطور قانونی کلرک خدمات انجام دے چکے ہیں۔

اس کے بعد انہوں نے Cravath، Swaine اور Moore میں بطور ایسوسی ایٹ شمولیت اختیار کی، اور 1992 میں ایک شراکت دار بن گئے تھے، جہاں خاص طور پر فرم کی تاریخ میں پہلے سیاہ فام شراکت دار کے طور پر خدمات

انجام دی تھیں۔ نجی پریکٹس کے دوران، جج ولسن نے متعدد کارپوریٹ اور فلاحِ عامہ کے بلامعاوضہ معاملات سنبھالے تھے۔ انہوں نے وکلاء کمیٹی برائے شہری حقوق کے لیے ایک ٹرسٹی کے طور پر اور قومی مرکز برائے قانون اور اقتصادی انصاف کے لیے بھی خدمات انجام دی تھیں، اور ہارلیم کے مضافاتی دفاعی خدمت کے صدر کے طور پر اکیس سال تک خدمات انجام دے چکے ہیں، جو ہارلیم کمیونٹی کے لیے قانونی نمائندگی اور کمیونٹی میں قائم شدہ عوامی دفاعی خدمات فراہم کرتی ہے۔

Rowan D. Wilson نے کہا، "کورٹ آف اپیلز کے چیف جج کے طور پر خدمات انجام دینا میرے کیریئر کے لیے باعثِ اعزاز ہو گا، اور گورنر Hochul کی جانب سے اس نامزدگی کے لیے میں سراپا ممنون ہوں۔ نیویارک کے شہریوں کے حقوق کا تحفظ میری اوّلین ترجیح ہے، اور میں گورنر Hochul اور پورے نظامِ عدل میں اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کا منتظر ہوں تاکہ ہماری عدالتوں اور انصاف کی فراہمی کا نظم و نسق چلایا جائے۔"

Caitlin J. Halligan حالیہ طور پرSelendy Gay Elsberg PLLC کی قانونی فرم میں ایک شراکت دار ہیں۔ محترمہ Halligan نے پرنسٹن یونیورسٹی سے اپنی انڈرگریجویٹ ڈگری حاصل کی اور 1995 میں جارج ٹاؤن یونیورسٹی لا سینٹر سے گریجویشن مکمل کی تھی۔ لا اسکول سے گریجویشن کرنے کے بعد، انہوں نے ڈسٹرکٹ آف کولمبیا سرکٹ کے لیے ریاست ہائے متحدہ کی کورٹ آف اپیلز کی عزت مآب Patricia Wald کے لیے اور ریاست ہائے متحدہ کی سپریم کورٹ کے ایسوسی ایٹ جسٹس عزت مآب Stephen Breyer کے لیے لا کلرک کے طور پر خدمات انجام دی تھیں۔

مس Halligan نے ریاست نیویارک اٹارنی جنرل کے دفتر میں انٹرنیٹ بیورو کی سربراہ اور ریاست نیویارک کے فرسٹ ڈپٹی سالیسٹر جنرل کے طور پر خدمات انجام دی ہیں، اور 2001 سے 2007 تک ریاست نیویارک کی سالیسٹر جنرل کے طور پر خدمات انجام دے چکی ہیں۔ وہ نیویارک کاؤنٹی ڈسٹرکٹ اٹارنی آفس میں جنرل کونسلر کے طور پر بھی کام کر چکی ہیں۔ حالیہ طور پر وہ ہارورڈ لا اسکول میں قانون پر ایک لیکچرر کے طور پر کئی کلاسیں پڑھاتی ہیں، اور اس سے قبل کولمبیا لا اسکول اور جارج ٹاؤن لاء مرکز میں پڑھاتی تھیں۔

Caitlin J. Halligan نے کہا، "اب پہلے سے کہیں بڑھ کر، ہماری عدالتوں کو سب کے لیے دیانتداری، شفافیت اور انصاف کا مقام ہونا چاہیئے، اور اگر عدالت میں تصدیق ہو جاتی ہے تو میں ان اقدار کو برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہوں۔ میں گورنر Hochul کی شکر گزار ہوں کہ انہوں ہماری عدلیہ کے لیے اس نازک وقت میں مجھ پر بھروسہ کیا ہے۔"

نیویارک کورٹ آف اپیلز 1847 میں آئینی ترمیم کے ذریعے قائم کی گئی تھی۔ اس کے ابتدائی بیس سالوں کے لیے، عدالت کے آدھے ججوں کا انتخاب کیا جاتا تھا اور سپریم کورٹ کے ججوں میں سے گورنر کی جانب سے باقی آدھے ججز کی تقرری کی جاتی تھی۔ 1867-68 کے آئینی کنونشن نے سات ججوں کے لیے نئے مضامین کا مسودہ تیار کیا اور اس کے بعد سے لے کر 1977 تک، عدالت کے ججوں کا انتخاب ریاست گیر انتخابات کے ذریعے کیا جاتا۔ 1977 میں، ریاستی آئین میں ترمیم کی گئی تاکہ عدالت میں تقرری کے لیے گورنر کے امیدواروں کی سفارش کرنے کے لیے عدالتی نامزدگی پر ایک کمیشن بنایا جائے، اور گورنر سے تقاضا کیا جائے کہ سینیٹ کے مشورے اور رضامندی کے ساتھ، سفارش کردہ افراد میں سے تقرری کی جائے۔ کمیشن کی تنظیم سازی اور طریقۂ کار کی فراہمی کے لیے آئینی ترمیم کے ذریعے، مقننہ نے 1978 میں عدلیہ کے قانون کے آرٹیکل A-3 کو اپنایا، جس میں 1980 کی دہائی میں دو بار مزید ترمیم کی گئی تھی۔ آئینی اور قانونی مینڈیٹ سے ہم آہنگ، گورنر Hochul عدلیہ کے قانون میں مزید ترمیم پر دستخط کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں، جو گورنر کو ایسوسی ایٹ جج کی آسامی کو فی الفور پُر کرنے کا مجاز بناتا ہے جب عدالت کی خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے پہلے سے ہی موجودہ منظور شدہ فہرست میں شامل کسی فرد کو منتخب کرنے کا اختیار پیدا کرتے ہوئے کسی ایسوسی ایٹ جج کے چیف جج بن جانے سے کوئی جگہ خالی ہو جاتی ہے۔

###

اضافی خبر یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہے www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418